۳۸۔ ص

نام سورہ کا آغاز حرف 'ص' سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'ص'(صاد) ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ نبوت کے آٹھ دس سال بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون تذکیر ہے اس پہلو سے کہ اللہ کی طرف رجوع اور انابت کی کیفیت پیدا ہو جائے، چنانچہ اس میں انبیاء علیہم السلام کی سیرتوں کے اس پہلو کو نمایاں کیا گیا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۱۱ تمہیدی آیات ہیں، جن میں قرآن کے کتابِ تذکیر ہونے کے پہلو کو نمایاں کرتے ہوئے خبردار کیا گیا ہے کہ جو لوگ اس تذکیر کا اثر قبول نہیں کریں گے، وہ اپنے آپ کو بُرے انجام تک پہنچائیں گے۔

آیت ۱۲ تا ۱۶ میں مختصراً ان قوموں کے انجام سے باخبر کیا گیا ہے جنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

آیت ۱۷ تا ۴۸ میں انبیاء علیہم السلام کی سیرتوں کے وہ پہلو پیش کئے گئے ہیں، جو رجوع و انابت کی بہترین مثال ہیں۔

آیت ۴۹ تا ۶۴ میں اللہ سے ڈرنے والوں اور اس سے سرکشی کرنے والوں کا الگ الگ اخروی انجام بیان ہوا ہے۔

آیت ۶۵ تا ۸۵ میں نبی ﷺ کے نذیر (خبردار کرنے والا) ہونے کی حیثیت کو واضح کرتے ہوئے منکرین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ یاد رکھیں، ان کے تکبر کا بھی وہی نتیجہ نکلے گا جو ابلیس کے تکبر کا نکلا۔

آیت ۸۶ تا ۸۸ سورہ کی اختتامی آیات ہیں، جن میں پیغمبر کی مخلصانہ شخصیت، قرآن کی نصیحت بھری تعلیم اور اس کی دی ہوئی خبر کے لازماً وقوع میں آنے کی طرف اشارات کئے گئے ہیں۔

سُوْرَةُ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝۱

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲

کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝۳

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ
کَذَّابٌ ۝۴

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِکُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا
لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
اخْتِلَاقٌ ۝۷

ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّکْرُ مِنْ بَیْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ
ذِکْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝۹

اَمْ لَهُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۣ فَلْیَرْتَقُوْا
فِی الْاَسْبَابِ ۝۱۰

۳۸۔ سُوْرَةُ ص

آیات: ۸۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ صاد ۔ یاددہانی سے بھرے قرآن کی قسم (یہ اللہ کا نازل کیا ہوا ہے)۔

۲ مگر انکار کرنے والے تکبر اور ہٹ دھرمی میں مبتلا ہیں۔

۳ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ وہ اس وقت چیخ اٹھے جب بچنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی تھی۔

۴ ان لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا۔ اور کافروں نے کہا یہ جادوگر ہے جھوٹا۔

۵ کیا اس نے تمام معبودوں کی جگہ ایک معبود بنا ڈالا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۶ ان کے سردار نکل کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو۔ اس بات سے (جو یہ شخص کہہ رہا ہے) مطلوب کچھ اور ہی ہے۔

۷ یہ بات ہم نے گزرے ہوئے مذہب والوں میں نہیں سنی۔ یہ محض ایک من گھڑت بات ہے۔

۸ کیا ہمارے درمیان اسی شخص پر یاددہانی نازل کی گئی! اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری یاددہانی کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔

۹ کیا تمہارے غالب اور فیاض رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟

۱۰ یا یہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کے موجودات پر اقتدار رکھتے ہیں؟ ایسا ہے تو وہ آسمانوں میں چڑھ جائیں۔

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

۱۱ یہ (کافر) گروہوں میں سے ایک لشکر ہے جو اسی جگہ شکست کھائے گا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾

۱۲ ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور لشکروں والے فرعون نے جھٹلایا تھا۔

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾

۱۳ اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے بھی۔ یہ وہ گروہ تھے۔

إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

۱۴ جن میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا، تو میرا عذاب ان پر واقع ہو گیا۔

وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا
مِن فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

۱۵ یہ لوگ ایک ہولناک آواز کے منتظر ہیں جس کے بعد ذرا بھی وقفہ نہ ہوگا۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

۱۶ اور یہ لوگ کہتے ہیں، اے ہمارے رب! روزِ حساب سے پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں جلد دیدے۔

اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

۱۷ (اے نبی!) ان کی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کا حال بیان کرو جو قوت والا تھا، وہ اللہ کی طرف بڑا ہی رجوع کرنے والا تھا۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

۱۸ ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا کہ اس کے ساتھ وہ شام کو اور صبح کو تسبیح کرتے۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

۱۹ اور پرندے بھی جمع ہو کر۔ سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

۲۰ ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کر دی تھی۔ اور اس کو حکمت اور قولِ فیصل عطا کیا تھا۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

۲۱ کیا تمہیں مقدمہ والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جو دیوار پر چڑھ کر خلوت گاہ میں گھس آئے تھے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ
بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ
سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

۲۲ جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گیا۔ انہوں نے کہا ڈریئے نہیں، ہم دو فریقِ مقدمہ ہیں۔ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے۔ اور ہمیں سیدھی راہ دکھایئے۔

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ
فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

[۲۳] یہ میرا بھائی ہے۔اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے۔اس نے کہا یہ بھی میرے حوالے کردے اور بحث میں اس نے مجھے دبالیا۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ
وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

[۲۴] داؤد نے کہا:اس نے تمہاری دنبی کو اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا مطالبہ کرکے یقیناً تم پر ظلم کیا۔اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں۔بس وہی لوگ اس سے بچے ہوئے ہیں جو ایمان رکھتے اور نیک عمل کرتے ہیں۔اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔اور داؤد سمجھ گیا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے۔اور (یہ خیال آتے ہی) اس نے اپنے رب سے استغفار کیا اور اس کے آگے جھک پڑا اور رجوع کرلیا۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾

[۲۵] تو ہم نے اس کا قصور معاف کردیا۔اور یقیناً اس کیلئے ہمارے پاس تقرب کا مقام اور بہترین ٹھکانا ہے۔

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا
يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

[۲۶] اے داؤد! ہم نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا ہے۔لہٰذا لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو۔اور خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکادے۔جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت سزا ہے۔اس وجہ سے کہ انہوں نے روزِ حساب کو بھلادیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

[۲۷] ہم نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی موجودات کو بے مقصد نہیں پیدا کیا ہے۔یہ ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا۔تو ایسے کافروں کیلئے آگ کی تباہی ہے۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ
أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

[۲۸] کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کئے، اُن لوگوں کی طرح کردیں گے؟ جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔کیا ہم متقیوں کو فاجروں جیسا کردیں گے؟

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ
أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

[۲۹] یہ بڑی مبارک کتاب ہے جو ہم نے (اے پیغمبر!) تمہاری طرف نازل کی ہے، تاکہ وہ اس کی آیتوں میں تدبر (غور) کریں اور عقل رکھنے والے اس سے یاددہانی حاصل کریں۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۳۰ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطاء کیا، بہترین بندہ، (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾

۳۱ جب اس کے سامنے شام کے وقت تربیت یافتہ تیز رو گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾

۳۲ تو اس نے کہا مجھے اس مال سے محبت اللہ کی یاد کی وجہ سے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اوٹ میں چھپ گئے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۳۳ (اس نے حکم دیا) انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ﴿۳۴﴾

۳۴ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی، اور اس کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا۔ پھر اس نے رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۳۵ اس نے دعا کی میرے رب! مجھے معاف فرما دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی کیلئے سزاوار نہ ہو۔ بے شک تو بڑا بخشنے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾

۳۶ تو ہم نے ہوا کو اس کے تابع کر دیا جو اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی، جدھر کا وہ قصد کرتا۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

۳۷ اور شیاطین کو اس کے تابع کر دیا۔ ہر قسم کے معمار اور غوطہ خور۔

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

۳۸ اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۳۹ یہ ہماری بخشش ہے بے حساب۔ تو احسان کرو یا روک لو۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

۴۰ اور اس کے لئے ہمارے پاس تقرب کا مقام اور بہترین ٹھکانا ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

۴۱ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت دکھ اور تکلیف میں مبتلا کیا ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

۴۲ (ہم نے اس سے کہا) اپنا پاؤں زمین پر مارو۔ یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لئے بھی، اور پینے کے لئے بھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

۴۳ ہم نے اس کو اس کے اہل وعیال عطا کئے، اوران کے ساتھ اتنے اور بھی۔ اپنی رحمت کے طور پر۔ اوردانشمندوں کیلئے یاددہانی کے طور پر۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

۴۴ (اور ہم نے اس کو ہدایت کی کہ) تنکوں کا ایک مٹھا (گچھا) اپنے ہاتھ میں لےلو اوراس سے مارو اوراپنی قسم نہ توڑو۔ ہم نے اسے صابر پایا۔ بڑا اچھا بندہ ۔ اپنے رب کی طرف بڑا ہی رجوع کرنے والا تھا۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۴۵ اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوتِ عمل اور بینائی رکھنے والے تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

۴۶ ہم نے ان کو خالص کرلیا تھا، اُس گھر کی یاددہانی کیلئے۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۴۷ یقیناً وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں سے ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور اسمٰعیل، الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ یہ سب نیک بندوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

۴۹ یہ یاددہانی ہے۔ اور یقیناً متقیوں کیلئے بہترین ٹھکانا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾

۵۰ ہمیشگی کی جنتیں جن کے دروازے ان کیلئے کھلے ہونگے۔

مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾

۵۱ ان میں وہ تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ بہت سے میوے اور مشروبات طلب کررہے ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

۵۲ اوران کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم سن عورتیں ہونگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾

۵۳ یہ ہے وہ چیز، جس کا تم سے حساب کے دن کے لئے وعدہ کیا جارہا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

۵۴ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۵۵ یہ ہے متقیوں کا (انجام) اور سرکشوں کے لئے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

۵۶ جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے، تو کیا ہی بُری جگہ ہے وہ !

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

٥٧ یہ ہے ان کے لئے ،تو وہ اس کا مزا چکھیں یعنی کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کا۔

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ؕ

٥٨ اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کا۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾

٥٩ یہ لشکر ہے جو تمہارے ساتھ (جہنم میں) گرنے والا ہے۔ان لوگوں کے لئے خوش آمدید نہیں ۔ یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًاۢ بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

٦٠ وہ جواب دیں گے بلکہ تم ،تمہارے لئے خوش آمدید نہیں ۔تم ہی نے ہمیں اس انجام کو پہنچایا۔تو بہت بُرا ہے یہ ٹھکانا۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ﴿٦١﴾

٦١ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جن لوگوں نے ہمیں اس انجام کو پہنچایا ان کو دوزخ میں دوہرا عذاب دے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ؕ

٦٢ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو (یہاں) نہیں دیکھ رہے ہیں، جنہیں ہم اشرار میں شمار کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

٦٣ ہم نے ان کو مذاق بنالیا تھا، یا نگاہیں ان سے چوک گئی ہیں۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ع

٦٤ بے شک دوزخیوں کی یہ باہمی تکرار، ایک امر واقعہ ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ۚ

٦٥ کہو میں تو خبردار کردینے والا ہوں ۔ اور اللہ واحد وقہار کے سوا کوئی معبود نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

٦٦ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی ساری موجودات کا مالک۔غالب اور بخشنے والا۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ۙ

٦٧ کہو یہ بہت بڑی خبر ہے۔

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨ جس سے تم بے توجہی برت رہے ہو۔

مَا كَانَ لِىَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩ مجھے ملأ اعلیٰ (عالمِ بالا والوں) کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَىَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

٧٠ میری طرف وحی صرف اس لئے کی جاتی ہے کہ میں کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

٧١ جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا، میں مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

۷۲ تو جب میں اس کو ٹھیک بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں، تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر جانا۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

۷۳ چنانچہ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴ سوائے ابلیس کے۔اس نے گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہوگیا۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ
أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

۷۵ فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس کو سجدہ کرنے سے روکا، جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ہے؟ تو نے گھمنڈ کیا یا تو سرکش ہوگیا ہے۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ
مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾

۷۶ اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں۔تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾

۷۷ فرمایا: یہاں سے نکل جا۔تو مردود ہے۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾

۷۸ اور تجھ پر میری لعنت ہے روزِ جزا تک۔

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

۷۹ اس نے کہا: اے میرے رب! مجھے اس دن تک کیلئے مہلت دے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾

۸۰ فرمایا تجھے مہلت دی گئی۔

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

۸۱ اس دن تک کیلئے جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

۸۲ اس نے کہا: تیری عزت کی قسم۔میں ان سب کو بہکا کر رہوں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳ بجز تیرے ان بندوں کے، جن کو تو نے خالص کر لیا ہو۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

۸۴ فرمایا تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵ کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

۸۶ کہو، میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷ یہ تو ایک یاد دہانی ہے تمام دنیا والوں کیلئے۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

۸۸ اور تھوڑی ہی مدت بعد تم کو اس کی (دی ہوئی) خبر معلوم ہو جائے گی۔

۳۹۔ اَلزُّمَر

نــــام آیت ۷۱ میں کافروں کو جہنم کی طرف زُمَر کی شکل میں گروہ درگروہ ہنکائے جانے اور آیت ۷۳ میں متقیوں کو زمر کی شکل میں یعنی گروہ درگروہ لے جائے جانے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام اَلزُّمَر ہے

زمانۂ نزول مکہ کا وسطی دور ہے۔

مرکزی مضمون اطاعت وعبادت کو اللہ کیلئے خالص کرنا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۸ میں قرآن کی اس بنیادی تعلیم کو بہ دلائل پیش کیا گیا ہے کہ دین خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

آیت ۹ تا ۲۰ میں دونوں گروہوں کا فرق واضح کیا گیا ہے۔ایک وہ جو دین خالص کا پیرو اور صرف اللہ کا پرستار ہے اور دوسرا وہ جو غیر اللہ کا پرستار ہے۔

آیت ۲۱ تا ۳۵ میں قرآن کی رہنمائی کو قبول کرنے والوں کی خصوصیات اور ان کی جزاء بیان کی گی ہے اور اس سے اعراض کرنے والوں کو بُرے نتائج سے آگاہ کیا گیا ہے۔

آیت ۳۶ تا ۵۲ میں اس طور سے فہمائش کی گئی ہے کہ توحید ابھر کر سامنے آئے اور ایمان لانے کا ولولہ پیدا ہو۔

آیت ۵۳ تا ۶۳ میں ان بندگانِ خدا کو جو بے راہ روی میں مبتلا ہیں، اللہ کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۶۴ تا ۷۵ سورہ کے خاتمہ کی آیات ہیں جن میں یہ واضح کرتے ہوئے، کہ توحید کا موقف ہی مضبوط موقف ہے۔قیامت کا ایک منظر پیش کیا گیا ہے، منکرین اور متقین کی گروہوں کی شکل میں اپنی اپنی منزل کی طرف الگ الگ روانگی اور ان کے آخری انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

سونے سے پہلے اس سورہ کی تلاوت کرنا۔ترمذی میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لاَيَنَامُ حَتّٰى يَقْرَاَ بَنِى اسرائيل وَالزُّمَر

’’نبی ﷺ سوتے نہ تھے جب تک کہ سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت نہ کرتے۔‘‘ (ترمذی ابواب فضائل القرآن)

سُوْرَةُ الزُّمَر

۳۹۔ سُوْرَةُ الزُّمَر

آیات:۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

۱ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے، جو غالب اور حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ②

۲ یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف (مقصدِ) حق کے ساتھ اُتاری ہے۔ لہٰذا تم اللہ ہی کی عبادت کرو، دین (عاجزی وبندگی) کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③

۳ سنو! خالص دین (بندگی) اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، (اور کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ سے قریب کردیں۔ اللہ یقیناً ان لوگوں کے درمیان اس بات کا فیصلہ کردے گا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو راہ یاب نہیں کرتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہو۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

۴ اگر اللہ بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا۔ وہ پاک ہے (اس سے کہ اس کا بیٹا ہو)۔ وہ اللہ ایک ہے سب پر مضبوط گرفت رکھنے والا۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤

۵ اس نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر، اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چلا جارہا ہے۔ سنو! وہ غالب ہے معاف کرنے والا۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥

۶ اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اس نے تمہارے لئے مویشیوں کی آٹھ قسمیں (نرومادہ) پیدا کیں۔ وہ تمہیں تمہارے ماؤں کے پیٹ میں تین تاریکیوں کے درمیان پیدا کرتا ہے، ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت میں۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اسی کی فرمانروائی ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ پھر تم کو کہاں پھیرا جارہا ہے؟

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ
وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ
رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

۷ اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ (تمہارا محتاج نہیں) اور اپنے بندوں کیلئے ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہاری واپسی تمہارے رب ہی کی طرف ہے۔ وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ وہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ
نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ
أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ
إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾

۸ انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے جس کیلئے وہ پہلے پکارتا تھا۔ اور اللہ کے ہمسر (برابری کے) ٹھہرانے لگتا ہے، تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بھٹکا دے۔ (ایسے شخص سے) کہو، اپنے کفر سے تھوڑے دن فائدہ اٹھا لے۔ تُو یقیناً دوزخ والوں میں سے ہے۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ
وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ
وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾

۹ کیا وہ شخص جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت میں سرگرم رہتا ہے، آخرت کا اندیشہ رکھتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہے، (اور وہ جو کافر ہے دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟) ان سے پوچھو کیا وہ علم رکھتے ہیں؟ اور جو علم نہیں رکھتے دونوں یکساں ہوسکتے ہیں؟ یاددہانی تو اہل دانش ہی حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى
الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

۱۰ کہو۔ (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو۔ جو لوگ اس دنیا میں نیک بن کر رہے، ان کے لئے نیک بدلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾

۱۱ کہو۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، دین (اطاعت و بندگی) کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے۔

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾

۱۲ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلم بنوں۔

قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۳﴾

[۱۳] کہو۔ اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۡ ﴿۱۴﴾

[۱۴] کہو۔ میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں دین (خضوع و بندگی) کو اس کے لئے خالص کر کے۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ
هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾

[۱۵] تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔ کہو حقیقی خسارہ میں رہنے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن، اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾

[۱۶] ان کے لئے آگ کی تہیں ہوں گی اوپر سے بھی اور نیچے سے بھی۔ یہ ہے وہ چیز جس سے اللہ، اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! میرا تقویٰ اختیار کرو۔

وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ
لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾

[۱۷] اور جن لوگوں نے طاغوت کی عبادت سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کر لیا، ان کیلئے خوشخبری ہے۔ میرے ان بندوں کو خوشخبری دیدو۔

الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾

[۱۸] جو کلام کو توجہ سے سنتے ہیں اور بہترین معنی کی پیروی کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے۔ اور یہی دانشمند ہیں۔

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ
فِى النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾

[۱۹] کیا جس پر عذاب کا فرمان لاگو ہو گیا ہو (اسے کوئی بچا سکتا ہے؟) کیا تم اسے بچا سکتے ہو جو دوزخ میں جانے والا ہو؟

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾

[۲۰] البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے (ایسی بلند عمارتیں ہوں گی جن میں) بالا خانوں پر بالا خانے بنے ہوئے ہونگے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ
ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ
حُطٰمًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾

[۲۱] کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کو زمین کے اندر چشموں کی شکل میں جاری کر دیتا ہے، پھر اس سے مختلف قسم کی کھیتیاں پیدا کر دیتا ہے۔ پھر وہ سوکھ جاتی ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی ہیں۔ پھر وہ ان کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں یاد دہانی ہے، عقل رکھنے والوں کیلئے۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ
لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ أُولٰۗئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۲۲ کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہے، اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو تاریکیوں میں بھٹک رہا ہو؟ تو تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہوگئے ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

۲۳ اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، ایک ایسی کتاب جس کی آیتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں، اور اس قابل ہیں کہ بار بار دہرائی جائیں۔ اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہوکر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہوجاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، جس کے ذریعے وہ راہ یاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جس پر اللہ راہ گم کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

أَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ
لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴ پھر کیا وہ شخص جو قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کیلئے اپنے چہرہ کو سپر بنائے گا۔ (اور وہ شخص جو عذاب سے محفوظ ہوگا دونوں یکساں ہوں گے؟) اور ظالموں سے کہا جائے گا، جو کمائی تم کرتے رہے ہو اس کا مزا چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ ان سے پہلے کے لوگ جھٹلا چکے ہیں تو ان پر ایسے رُخ سے عذاب آیا، جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتے تھے۔

فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثالیں بیان کردی ہیں، تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ عربی قرآن، جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، تاکہ وہ (عذاب سے) بچیں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩ اللہ مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص (غلام) کی جس کی ملکیت میں نزاع کرنے والے کئی آقا شریک ہیں ۔اور دوسرا شخص جو پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے ۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہوسکتا ہے؟ اللہ کیلئے حمد ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠ (اے نبی!) تم کو بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

٣١ پھر قیامت کے دن تم لوگ اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کروگے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢ پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور سچائی، جب اس کے پاس آئی تو اسے جھٹلا دیا۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣ اور جو سچائی لے کر آیا، اور جس نے اس کو سچ مانا، ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾

٣٤ ان کے لئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ یہ جزا ہے نیکوکاروں کی۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥ تاکہ اللہ دور کردے ان کے بُرے سے بُرے عمل کو اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے ان کی انہیں جزا دے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

٣٦ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ تمہیں ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں، جو انہوں نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر بنا رکھے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

٣٧ اور جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔ کیا اللہ غالب اور سزا دینے والا نہیں ہے؟

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨ اگر تم ان سے پوچھو آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہیں گے اللہ نے۔ کہو! پھر تم نے یہ بھی سوچا کہ جن کو تم پوجتے ہو وہ کیا اس تکلیف کو جو اللہ مجھے پہنچانا چاہے دور کرسکتے ہیں؟ یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ کہو میرے لئے اللہ کافی ہے۔ بھروسہ کرنیوالے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹ کہو! اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کرو میں اپنی جگہ کام کرتا رہوں گا۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰ (کہ) کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر کے رکھ دے گا اور وہ عذاب نازل ہوتا ہے جو اس پر قائم رہنے والا ہو گا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱ اور ہم نے لوگوں کے لئے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اُتار دی ہے۔ تو جو ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی لئے کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو گا تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور (اے پیغمبر!) تم ان پر ذمہ دار نہیں مقرر کئے گئے ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ اللہ ہی جانوں (روحوں) کو قبض کرتا ہے ان کی موت کے وقت۔ اور ان (جانوں) کو بھی جن کو موت نہیں آئی نیند کی حالت میں۔ پھر جن کی موت کا فیصلہ وہ کر چکا ہوتا ہے ان کو وہ روک لیتا ہے۔ اور دوسری جانوں (روحوں) کو ایک مقررہ وقت کے لئے واپس بھیج دیتا ہے۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو (اس کے حضور) سفارشی بنا رکھا ہے؟ کہو، کیا وہ اس صورت میں بھی سفارش کریں گے جب کہ وہ نہ کوئی اختیار رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں؟

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ کہو، شفاعت ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی فرمانروائی اللہ ہی کے لئے ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ جب صرف اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ کہو اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن کے بارے میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اوراگر اِن ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کے بقدر اور بھی ہو، تو یہ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کیلئے سب کچھ فدیہ میں دینے کیلئے تیار ہو جائیں گے ۔اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ ان کے سامنے آئے گا جس کا ان کو گمان بھی نہیں تھا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ ان کی کمائی کے بُرے نتائج ان کے سامنے آئیں گے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً
مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ جب انسان کو کوئی دکھ پہنچتا ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عنایت کرتے ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (اپنے) علم کی بنا پر ملی ہے۔نہیں، بلکہ یہ ایک آزمائش ہے۔لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ یہی بات ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی کہی تھی مگر انہوں نے جو کچھ کمایا تھا وہ ان کے کچھ کام نہ آیا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ
هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور اپنی کمائی کے بُرے نتائج ان کو بھگتنا پڑے۔اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں، وہ اپنی کمائی کے بُرے نتائج سے عنقریب دوچار ہوں گے۔وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہیں ہیں۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے نپا تلا کر دیتا ہے۔یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۵۳ (اے نبی!) کہہ دو کہ (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے نفس پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں ۔ اللہ سارے گناہ بخش دے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اس کے فرمانبردار بنو، قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے۔پھر تم کو کوئی مدد مل نہ سکے گی۔

وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ اور تمہارے رب کی طرف سے جو بہترین چیز تمہاری طرف نازل ہوئی ہے، اس کی پیروی کرو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص کہنے لگے، افسوس میری اس کوتاہی پر، جو میں اللہ کے معاملہ میں کرتا رہا اور میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷ یا کہنے لگے، اگر اللہ نے مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸ یا جب عذاب کو دیکھ لے تو کہنے لگے، اگر مجھے (دنیا میں) لوٹنے کا ایک اور موقع مل جائے، تو میں نیک عمل کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹ کیوں نہیں، میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں۔ لیکن تو نے ان کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ
مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰ اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے قیامت کے دن تم دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا ان تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے ؟

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱ اور اللہ ان لوگوں کو نجات دے گا، جو متقی بنے رہے ان کے کامیاب ہونے کی بنا پر۔ ان کو نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

۶۲ اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، وہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴ کہو اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے کا حکم دیتے ہو؟

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ
اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵ حالانکہ تمہاری طرف بھی اور تم سے پہلے گزرے ہوئے (انبیاء) کی طرف بھی، یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا۔ اور تم گھاٹے میں رہو گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶ (لہٰذا غیر اللہ کی عبادت نہ کرو) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گذار بنو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دہنی ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ پاک اور برتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸ اور صور پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، سوائے ان کے جن کو اللہ چاہے۔ (کہ بے ہوش نہ ہوں) پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو یکا یک لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور دیکھنے لگیں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ اعمال کا ریکارڈ رکھ دیا جائے گا۔ انبیاء اور گواہ حاضر کر دیئے جائیں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور ان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

۷۰ ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کو وہ خوب جانتا ہے۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱ اور کافروں کو جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکتے ہوئے لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کے نگراں ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہارے رب کی آیتیں تمہیں سنائی ہوں اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈرایا ہو؟ وہ کہیں گے ضرور آئے تھے۔ لیکن کافروں پر عذاب کا فرمان پورا ہو کر رہا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲ کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ اس میں ہمیشہ رہو گے۔ تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے متکبروں کا!

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے گئے ہوں گے، تو اس کے پاسبان ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر، اچھے ہو تم، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لئے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴ وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا، جس نے ہمارے حق میں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو زمین کا وارث بنایا، تاکہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں۔ تو کیا خوب اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا!

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد و تسبیح کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ حمد ہے اللہ رب العالمین کے لئے۔

۴۰۔ المؤمن

نام آیت ۲۸ میں ایک مردِ مؤمن کا قصہ بیان ہوا ہے، جس نے فرعون کے دربار میں موسیٰ علیہ السلام کی کھل کر حمایت کی تھی۔اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام "المؤمن" ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ زمر کے متصلاً بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون اس سورہ میں ان لوگوں پر گرفت کی گئی ہے جنہوں نے توحید کے خلاف بحثیں کھڑی کردی تھیں۔اور جو رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہوگئے تھے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۳ تمہیدی آیات ہیں، جن میں اس کتاب کے نازل کرنے والے کی معرفت بخشی گئی ہے۔

آیت ۴ تا ۶ میں اللہ کی آیتوں میں بحثیں کھڑی کرنے والوں کو بُرے انجام سے آگاہ کردیا گیا ہے۔

آیت ۷ تا ۹ میں اہل ایمان کو یہ روح پرور خوشخبری سنائی گئی ہے کہ ان کی مغفرت کے لئے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

آیت ۱۰ تا ۲۲ میں کافروں اور مشرکوں کو تنبیہ اور نصیحت ہے۔

آیت ۲۳ تا ۴۶ میں حضرت موسیٰ کی دعوت کے مقابلہ میں فرعون نے جو کٹ حجتی کی تھی اس کو بیان کیا گیا ہے۔اور اسی ضمن میں اس مردِ مؤمن کی دعوتِ ایمانی کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، جو اس نے فرعون کے بھرے دربار میں پوری جرأت کے ساتھ پیش کی تھی۔اور پھر آلِ فرعون کا انجام بھی بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۴۷ تا ۵۵ میں ان لوگوں کو متنبہ کیا گیا ہے جو آنکھیں بند کرکے بڑے بننے والوں کے پیچھے چلتے ہیں، ساتھ ہی اہل ایمان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ وہ ان لوگوں کی مخالفتوں کا کوئی اثر قبول نہ کریں، بلکہ اپنے موقف پر جمے رہیں۔

آیت ۵۶ تا ۸۵ میں اللہ کے دین کے معاملہ میں بحث و جدال کرنے والوں کے سامنے بطریق احسن توحید کی حجت پیش کی گئی ہے اور ساتھ ہی کفر و شرک کے بُرے انجام سے بھی آگاہ کردیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِؕ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ
تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ﴿٤﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ۪
وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ
اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ
رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

۴۰۔سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

آیات: ۸۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] حا ۔ میم۔

[۲] اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور علم والا ہے۔

[۳] گناہ بخشنے والا ، توبہ قبول کرنے والا ، سخت سزا دینے والا اور بڑے فضل والا ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

[۴] اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ بحثیں کھڑی کرتے ہیں جو کافر ہیں ۔ بڑے بڑے شہروں میں ان کی آمدورفت تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے۔

[۵] اس سے پہلے نوح کی قوم بھی جھٹلا چکی ہے اور ان کے بعد دوسری قومیں بھی۔ ہر قوم نے اپنے رسول کو اپنی گرفت میں لینا چاہا۔ باطل کا سہارا لے کر وہ بحثیں کرتے رہے، تاکہ اس کے ذریعہ حق کو شکست دیں۔ مگر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ تو دیکھو کیسا رہا میرا عذاب!

[۶] اسی طرح تمہارے رب کا فرمان ان لوگوں پر لاگو ہو گیا ہے کہ جنہوں نے کفر کیا، وہ جہنمی ہیں۔

[۷] (وہ فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں ۔ اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں ۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ اور جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے وہ مغفرت کی دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے تو ان لوگوں کو معاف کر دے، جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے اور انہیں عذاب جہنم سے بچا۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۙ (۸)

۸ اے ہمارے رب! ان کو ہمیشگی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کو بھی جو ان کے والدین، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے صالح ہوں۔ بیشک تو غالب اور حکمت والا۔

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ (۹)

۹ اور انہیں بُرے نتائج سے بچا۔ اور جن کو تو نے اس دن بُرے نتائج سے بچایا، ان پر تو نے یقیناً رحم فرمایا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ
مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
فَتَكْفُرُوْنَ (۱۰)

۱۰ جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کو پکار کر کہا جائے گا تم اپنے سے جس قدر بیزار ہو، اس سے کہیں زیادہ بیزار تم سے اللہ تھا، جب کہ تم کو ایمان لانے کی دعوت دی جاتی تھی اور تم کفر کرتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ (۱۱)

۱۱ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی دی۔ اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ
تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ (۱۲)

۱۲ تم اس انجام کو اس لئے پہنچے کہ جب اللہ وحدہٗ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ اور جب اس کے شریک ٹھہرائے جاتے تو تم مانتے تھے۔ اب حکم (فیصلہ) اللہ بلند و برتر ہی کا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ
وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ (۱۳)

۱۳ وہی ہے، جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق نازل کرتا ہے۔ مگر یاد دہانی وہی حاصل کرتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (۱۴)

۱۴ تو اللہ ہی کو پکارو دین (بندگی) کو اس کیلئے خالص کر کے۔ خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ
عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ (۱۵)

۱۵ وہ بلند درجوں والا، مالکِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح (وحی) نازل کرتا ہے، تاکہ وہ پیشی کے دن سے خبردار کرے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (۱۶)

۱۶ وہ دن کہ لوگ نکل پڑیں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے مخفی نہیں ہوگی۔ آج بادشاہی کس کی ہے؟ اللہ واحد قہار کی۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۷

۱۷ آج ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ بیشک اللہ حساب چکانے میں تیز ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ڛ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝۱۸

۱۸ اور ڈراؤ، ان کو اس دن سے جو قریب آ لگا ہے، جب کلیجے منہ کو آ لگیں گے اور وہ غم سے گھٹ رہے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝۱۹

۱۹ وہ نگاہوں کی خیانت بھی جانتا ہے۔ اور وہ باتیں بھی جو سینوں نے چھپا رکھی ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰

۲۰ اللہ بالکل صحیح فیصلہ فرمائے گا۔ اور جن (معبودوں) کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں۔ بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

۲۱ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ قوت میں بھی ان سے کہیں بڑھ کر تھے اور زمین پر آثار چھوڑنے کے اعتبار سے بھی۔ مگر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور کوئی نہ تھا جو ان کو اللہ (کی پکڑ) سے بچاتا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲

۲۲ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے، مگر انہوں نے انکار کیا تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ بڑی قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۳

۲۳ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح حجت کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴

۲۴ فرعون، ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا یہ جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۲۵

۲۵ اور جب وہ ہمارے پاس سے حق لے کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا، قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کا جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔ مگر ان کافروں کی چال اکارت گئی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِيٓ أَقْتُلْ مُوسَىٰ
وَلْيَدْعُ رَبَّهُۥٓ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن
يُظْهِرَ فِي ٱلْأَرْضِ ٱلْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

۲۶ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ کہیں تمہارا دین نہ بدل ڈالے۔ یا زمین میں فساد نہ برپا کرے۔

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ
مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

۲۷ موسیٰ نے کہا میں نے ہر متکبر (کے شر) سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ
أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ ٱللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم
بِٱلْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ
وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ
إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

۲۸ اور ایک مرد مؤمن جو آل فرعون میں سے تھا اور اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا۔ کیا تم ایک شخص کو اس بنا پر قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہوا تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے وہ کسی نہ کسی حد تک ضرور تم کو پہنچ کر رہے گا۔ اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گذرنے والا اور جھوٹا ہو۔

يَٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَٰهِرِينَ فِي ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا
مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ
إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

۲۹ اے میری قوم کے لوگو! آج تمہیں حکومت حاصل ہے اور تم اس سرزمین میں غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا تو کون ہے جو ہماری مدد کریگا؟ فرعون نے کہا: میں تم کو وہی بات بتاتا ہوں جو میری رائے میں درست ہے، اور تمہاری رہنمائی اسی راہ کی طرف کرتا ہوں جو بالکل صحیح ہے۔

وَقَالَ ٱلَّذِيٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ
يَوْمِ ٱلْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

۳۰ اور اس شخص نے جو ایمان لایا تھا کہا۔ اے میری قوم کے لوگو! مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر کہیں وہ دن نہ آجائے جو (گزری ہوئی قوموں) پر آیا تھا۔

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ
مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

۳۱ ایسا انجام جو قوم نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد والی قوموں کا ہوا۔ اور اللہ اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

وَيَٰقَوْمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ ٱلتَّنَادِ ﴿٣٢﴾

۳۲ اے میری قوم کے لوگو! مجھے تمہارے بارے میں پکار کے دن کا ڈر ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ
ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

۳۳ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ اور تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہوسکتا۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِالْبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِى شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ ٱللَّهُ
مِنۢ بَعْدِهِۦ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ
مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ اس سے پہلے یوسف واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے۔لیکن تم ان کی لائی ہوئی تعلیمات کے بارے میں شک ہی میں رہے۔یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم کہنے لگے،اب ان کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگز نہیں بھیجے گا۔اس طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک میں پڑنے والے ہوتے ہیں۔

ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَٰنٍ أَتَىٰهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا
عِندَ ٱللَّهِ وَعِندَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

۳۵ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔یہ بات اللہ اور اہل ایمان کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔اسی طرح اللہ ہر متکبر و جبار کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَٰهَٰمَٰنُ ٱبْنِ لِى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَبْلُغُ ٱلْأَسْبَٰبَ ﴿٣٦﴾

۳۶ فرعون نے کہا: اے ہامان! میرے لئے ایک بلند عمارت بنا تا کہ میں ان راہوں پر پہنچ جاؤں۔

أَسْبَٰبَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبًا ۚ
وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَصُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۚ وَمَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِى تَبَابٍ ﴿٣٧﴾

۳۷ جو آسمان کی راہیں ہیں۔اور موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔میں تو سمجھتا ہوں یہ بالکل جھوٹا ہے۔اس طرح فرعون کی نگاہ میں اس کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا اور اسے راہ راست سے روک دیا گیا۔اور فرعون کی چال تباہی میں پڑ گئی۔

وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ ٱتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٣٨﴾

۳۸ اور اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: کہا اے میری قوم کے لوگو! میری بات مانو میں تمہیں ہدایت کی راہ بتا رہا ہوں۔

يَٰقَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا مَتَٰعٌ وَإِنَّ ٱلْءَاخِرَةَ هِىَ دَارُ
ٱلْقَرَارِ ﴿٣٩﴾

۳۹ اے میری قوم کے لوگو! یہ دنیا کی زندگی تو بس تھوڑے فائدے کا سامان ہے۔اور آخرت ہی مستقل گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ
صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

۴۰ جو بُرائی کرے گا وہ اسی کے بقدر بدلہ پائے گا۔اور جو نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو،تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں وہ بے حساب رزق پائیں گے۔

وَيَٰقَوْمِ مَا لِىٓ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِىٓ إِلَى ٱلنَّارِ ﴿٤١﴾

۴۱ اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُونَنِى لِأَكْفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِۦ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ
وَأَنَا۠ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلْغَفَّٰرِ ﴿٤٢﴾

۴۲ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ سے کفر کروں اور اس کے شریک ٹھہراؤں جن کو میں نہیں جانتا (کہ وہ اللہ کے شریک ہیں)۔اور میں تمہیں اس ہستی کی طرف دعوت دے رہا ہوں جو سب پر غالب اور مغفرت فرمانے والی ہے۔

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ
وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

۴۳ یہ اٹل حقیقت ہے کہ جن (معبودوں) کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو، وہ نہ دنیا میں اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں پکارا جائے اور نہ آخرت میں۔ ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور جو حد سے گزرنے والے ہیں، وہ جہنم میں جانے والے ہیں۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

۴۴ تو عنقریب تم یاد کرو گے ان باتوں کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ
سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

۴۵ تو اللہ نے اس کو ان کی بُری چالوں سے بچا لیا۔ اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

۴۶ وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، حکم ہوگا کہ فرعون والوں کو شدید تر عذاب میں داخل کرو۔

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ
اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ
عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

۴۷ اور جب وہ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے، تو جو لوگ کمزور تھے وہ ان لوگوں سے جو بڑے بن کر رہے تھے کہیں گے۔ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم جہنم کے عذاب کا ایک حصہ ہم سے دور کرو گے؟

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۴۸ جو بڑے بن کر رہے تھے کہیں گے ہم سب ہی اس میں ہیں۔ اور اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

۴۹ اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کی نگرانی کرنے والوں سے کہیں گے۔ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی تخفیف کر دے۔

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ
قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

۵۰ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آتے رہے؟ وہ جواب دیں گے۔ ضرور آتے رہے۔ وہ کہیں گے تو اب تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا بالکل اکارت جائے گی۔

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

۵۱ ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں ۔اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

۵۲ جس دن ظالموں کیلئے ان کی معذرت بے سود ہوگی،ان پر لعنت ہوگی اور ان کے لئے بُرا ٹھکانا ہوگا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي
إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

۵۳ ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

۵۴ جو رہنمائی اور یاد دہانی تھی دانشمندوں کے لئے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

۵۵ تو صبر کرو۔ اللہ کا وعدہ برحق ہے۔اور اپنے قصوروں کے لئے استغفار کرو (معافی چاہو)۔اور صبح وشام تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ
أَتَاهُمْ ۙ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ ۚ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

۵۶ جو لوگ اللہ کی آیتوں میں کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو بحثیں کھڑی کرتے ہیں،ان کے دلوں میں کِبر بھرا ہوا ہے۔مگر وہ اس بڑائی کو پہنچنے والے نہیں ہیں۔تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔یقیناً وہ سب کچھ دیکھنے اور سننے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے۔لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ اندھا اور بینا یکساں نہیں ہوسکتے۔اور نہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا، بدعمل لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں۔مگر تم لوگ کم ہی سمجھتے ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ قیامت کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

۶۰ تمہارا رب فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ ضرور ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾

٦١ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی، تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو۔ اور دن کو روشن بنایا۔ اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ٘ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

٦٢ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ ہر چیز کا خالق۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کدھر بہکائے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

٦٣ اسی طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے ہیں، جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

٦٤ وہ اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے جائے قرار اور آسمانوں کو چھت بنایا۔ اور تمہاری صورت گری کی تو اچھی صورتیں بنائیں۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ تو بڑا بابرکت ہے اللہ رب العالمین۔

هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

٦٥ وہی زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا اسی کو پکارو بندگی کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے۔ حمد اللہ رب العٰلمین ہی کے لئے ہے۔

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ٘ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾

٦٦ کہو، مجھے اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں، جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلائل آچکے ہیں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو رب العالمین کے حوالہ کر دوں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

٦٧ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمہیں بچہ کی شکل میں باہر لاتا ہے، پھر وہ تمہیں پروان چڑھاتا ہے تاکہ تم اپنے شباب کو پہنچو، پھر وہ تمہیں عمر دیتا ہے کہ تم بڑھاپے کو پہنچو۔ اور تم میں سے بعض کو اس سے پہلے ہی وفات دی جاتی ہے۔ اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ تم وقت مقرر کو پہنچ جاؤ۔ اور اس لئے کہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

۶۸ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس حکم دیتا ہے کہ ہو جا، اور وہ ہو جاتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى
يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

۶۹ تم نے ان لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ انہیں کہاں پھیرا جا رہا ہے؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰ انہوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور ان چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجی تھیں۔ عنقریب وہ جان لیں گے۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱ جب طوق اُن کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں بھی۔ (جن سے) ان کو گھسیٹا جائے گا۔

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں وہ، جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ
قَبْلُ شَيْــًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴ اللہ کو چھوڑ کر۔ وہ کہیں گے کھوئے گئے وہ ہم سے، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے۔ اس طرح اللہ کافروں پر راہ گم کر دے گا۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا
كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ یہ اس لئے کہ تم زمین میں ناحق اتراتے اور اکڑتے رہے۔

اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶ داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے۔ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا!

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷ تو (اے نبی!) صبر کرو۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ یا تو ہم تمہیں اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں دکھا دیں یا تمہیں وفات دیں۔ ان کی واپسی تو ہماری ہی طرف ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ (اے نبی!) ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے تھے جن میں سے بعض کے حالات ہم تمہیں سنا چکے ہیں۔ اور بعض کے حالات نہیں سنائے۔ کسی رسول کے بھی بس کی یہ بات نہ تھی کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی (معجزہ) لے آتا۔ جب اللہ کا حکم آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور اس وقت باطل پرست تباہی میں پڑیں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۹ اللہ ہی نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کیئے، کہ تم بعض کو سواری کے کام میں لاؤ۔اور بعض تمہاری غذا کے کام آتے ہیں۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾

۸۰ ان میں تمہارے لئے دوسرے فائدے بھی ہیں۔اور (پیدا اس لئے کئے گئے ہیں) تاکہ تم ان کے ذریعہ اس غرض کو پورا کرو جو تمہارے دل میں ہو۔تمہیں ان پر اور کشتیوں پر اٹھایا جاتا ہے۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾

۸۱ وہ اپنی نشانیاں تمہیں دکھارہا ہے،تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کروگے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّ
اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے، ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین پر آثار چھوڑنے کے اعتبار سے بھی بڑھ کر تھے۔مگر ان کی یہ کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳ جب ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے تو وہ اس علم پر نازاں رہے جو ان کے پاس تھا۔اور اس عذاب نے ان کو گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا
كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾

۸۴ جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو بول اٹھے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے۔اور ان کا انکار کرتے ہیں، جن کو ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

۸۵ مگر ان کا ایمان لانا ان کے لئے کچھ بھی مفید نہیں ہوسکتا تھا جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت (قاعدہ) ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہی ہے۔اور اس وقت کافر تباہ ہو کر رہے۔